مدنی مذاکرہ (قسط اوّل)

ہمارے سوالات اور

شیخ طریقت امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابوبلال

محمد الیاس عطار قادری رضوی

کے جوابات

وضو کے بارے میں وسوسے اور ان کا علاج

۞ بسم اللہ شریف کو عدد کی شکل میں لکھنے کا طریقہ ۞ امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی پسندیدہ شخصیت

۞ جماعت میں شریک ہونے کا طریقہ ۞ سبزی کھانے میں حکمت ۞ کدو شریف کی زکات

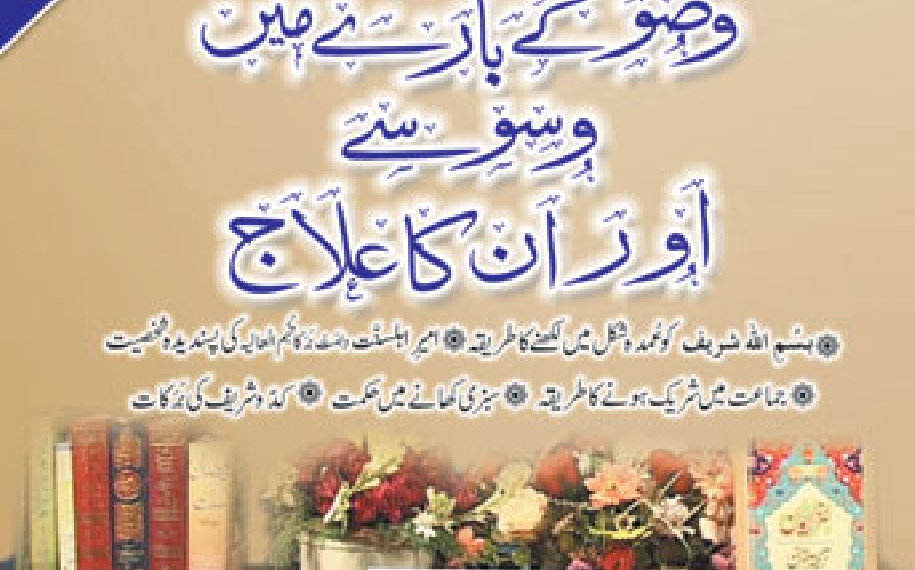

پیشکش : مجلس مدنی مذاکرہ (دعوتِ اسلامی)

مکتبۃ المدینہ
فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی، بابُ المدینہ کراچی، پاکستان۔
فون: 4921389-93/4126999 فیکس: 4125858
Web:www.dawateislami.net, Email:maktaba@dawateislami.net

پہلے اِسے پڑھ لیجئے!

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِالْمُرْسَلِیْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے بانی، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، عاشقِ ماہِ نُبُوَّت، آفتابِ قادِریت، ماہتابِ رَضَویت، نائبِ اعلیٰ حضرت، پابندِ کتاب وسنّت، پیکرِ علم وحکمت، عارِفِ رُموزِ حقیقت، واقِفِ اَسرارِ معرفت، حامیٔ سُنت، ماحیٔ بدعت، مؤلّفِ فیضانِ سنّت حضرت علّامہ مولٰینا ابوبلال **محمّد الیاس عطّار** قادِری رَضَوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ نے اپنے مخصوص انداز میں سنّتوں بھرے بیانات اور علم وحکمت سے معمور **"مَدَنی مُذاکرات"** کے ذَرِیعے کچھ ہی عرصے میں لاکھوں مسلمانوں کے دلوں میں مَدَنی اِنقلاب برپا کردیا ہے، آپ دامت برکاتہم العالیہ کی صُحبت درحقیقت بہت بڑی نعمت ہے، آپ دامت برکاتہم العالیہ کی صحبت سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے کثیر اسلامی بھائی وقتاً فوقتاً مختلف مقامات پر ہونے والے **"مَدَنی مُذاکرات"** میں مختلف قسم کے مثلاً عقائد واَعمال، فضائل و مَناقِب، شریعت وطریقت، تاریخ وسیرت، سائنس وطِبّ، اَخلاقیات واِسلامی معلومات،

معاشی و معاشرتی و تنظیمی معاملات اور دیگر بہت سے موضوعات کے متعلق سوالات کرتے ہیں اور شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ انہیں حکمت آموز و عشقِ رسول صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم میں ڈوبے ہوئے جوابات سے نوازتے اور حسبِ عادت وقتاً فوقتاً **صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!** کی دِلنواز صدا لگا کر حاضرین کو دُرُود شریف پڑھنے کی سعادت بھی عنایت فرماتے ہیں۔ امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے ان عطا کردہ دِلچسپ اور علم و حکمت سے لبریز اِرشاداتِ عالیہ کے مَدَنی پھولوں کی خوشبوؤں سے دنیا بھر کے مسلمانوں کو مہکانے کے مقدّس جذبے کے تحت **''مَجلِس مَدَنی مُذاکرہ''** ان مَدَنی مُذاکرات کو تحریری گلدستوں کی صورت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہی ہے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اِن **''مَدَنی مُذاکرات''** کے تحریری گلدستوں کا مطالعہ کرنے سے اِن شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ عقائد و اعمال اور ظاہر و باطن کی اِصلاح، **محبتِ الٰہی** عَزَّوَجَلَّ و **عشقِ رسول** صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی لازوال دولت کے ساتھ ساتھ نہ صِرف شرعی، طبّی، تاریخی اور تنظیمی معلومات کا **لاجواب خزانہ** ہاتھ آئے گا بلکہ مزید **حُصُولِ عِلمِ دین** کا جذبہ بھی بیدار ہوگا۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

﴿مجلس مدنی مذاکرہ﴾

۱۵ جُمادی الاولٰی ۱۴۲۹ھ / ۲۱ مئی ۲۰۰۸ء

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

وُضو کے بارے میں وَسْوَسے اور اُن کا عِلاج

(مع دیگر دِلچسپ سُوال جواب)

شیطان لاکھ سُستی دِلائے یہ رسالہ (48 صفحات) مکمّل پڑھ لیجئے

اِنْ شَآءَ اللّٰه عَزَّوَجَلَّ معلومات کا اَنمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

نُور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر، دو جہاں کے تاجْوَر، سُلطانِ بَحر وبَر صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ باقرینہ ہے: ''تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو کہ تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچتا ہے۔''

(المعجم الکبیر للطبرانی ج٣ص٨٢ حدیث ٢٧٢٩ داراحیاء التراث العربی بیروت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰهُ تعالٰی علٰی مُحَمَّد

بِسمِ اللّٰہ شریف لکھنے کی فضیلت

سوال: بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم پڑھنا بے شک ثواب کا کام ہے، کیا اس کو لکھنے کی بھی کوئی فضیلت ہے؟

جواب: کیوں نہیں، تفسیر دُرِّ مَنۡثُور میں ہے، حضرتِ سیِّدُنا اَنَس رضی اللہ تعالٰی عنہ سے رِوایت ہے کہ اللّٰہ کے محبوب ، دانائے غُیُوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الۡعُیُوب عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جس نے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی تعظیم کیلئے عُمدہ شکل میں بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم کو تحریر کیا، اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اُسے بخش دے گا۔''

(اَلدُّرُّالۡمَنۡثُور ج ١ ص ٢٧ دار الفکر بیروت)

بسم اللہ شریف کو عمدہ شکل میں لکھنے کا طریقہ

اِمام قاضی ابوالفضل عیاض مالکی علیہ رحمۃ اللہ القوی ''شفاء شریف'' میں فرماتے ہیں: ''باوُجود اس کے کہ حضور نبی کریم رء وف رحیم علیہ افضل

فرمانِ مصطفےٰ :(صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

الصلوٰۃ والتسلیم لکھتے نہ تھے مگر آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو ہر چیز کا علم عطا ہوا تھا یہاں تک کہ اس بارے میں احادیث مبارکہ وارد ہیں کہ حضور پُرنور صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کتابت کے حروف پہچانتے تھے اور یہ بھی جانتے تھے کہ کس طرح لکھے جائیں تو خوبصورت ہوں گے، جیسا کہ حضرتِ سیّدنا ابن شعبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک حدیث پاک حضرت سیّدنا عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کی کہ نبی اکرم، نورِ مجسم، شاہِ بنی آدم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: ''**بِسْمِ اللّٰہ** کو دراز کر کے نہ لکھو۔'' (یعنی سین میں دندانے ہوں، صرف دراز نہ ہو)

دوسری حدیث میں حضرتِ سیّدُنا امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ وہ حضور پُرنور، شافِعِ یومُ النُّشور صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے سامنے لکھ رہے تھے کہ آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ان سے فرمایا: ''دوات کی روشنائی کو درست رکھو، قلم پر ترچھا قط لگاؤ، **بِسْمِ اللّٰہ** کی

فرمانِ مصطفٰے: (صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام درود پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

ب کھڑی لکھو، س کے دندانے جدا رکھو، م کو اندھا نہ کرو (یعنی اس کے چشمہ کی سفیدی کھلی رہے)، لفظ ''اللّٰہ'' خُو بصورت لکھو اور لفظ ''الرَّحْمٰن'' کو دراز کر کے اور لفظ ''الرَّحِیْم'' عُمدہ لکھو۔

(شفاء شریف ص٣٥٧ مرکز اہلسنت برکات رضا الھند)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم لکھنے کا عظیم ثواب پانے کیلئے ہو سکے تو کبھی کبھی باوُضو خوش خطی کے ساتھ کاغذ وغیرہ پر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم تحریر فرما لیا کریں اور لکھنے میں میم کا دائرہ کھلا رکھیں مثلاً اس طرح م یا م لیکن بے اَدَبی کی جگہ ہرگز نہ لکھئے، دیواروں پر بھی آیات و مقدّس کلمات مت لکھئے کہ آہستہ آہستہ لِکھائی کے ذَرّات جھڑ کر زمین پر تشریف لاتے ہیں نیز مساجِد و مَدارِس وغیرہ میں بھی اِس ادب کا خیال رکھئے۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں اَدب کی توفیق مرحمت فرمائے۔

از خدا خواہیم توفیقِ ادب

بے ادب محروم گشت از فضلِ ربّ

(یعنی ہم اللہ عَزَّوَجَلَّ سے اَدب کی توفیق کے طلبگار ہیں کہ بے اَدب فضلِ ربّ عَزَّوَجَلَّ سے محروم ہوکر دربدر ذلیل وخوار پھرتا ہے)

اَمیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی پسندیدہ شخصیت

سوال: آپ کی پسندیدہ شخصیت کون سی ہے؟

جواب: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ میری پسندیدہ شخصیت سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ، فیض گنجینہ، صاحبِ مُعَطَّر پسینہ، باعثِ نُزُولِ سکینہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی ذاتِ سِتُودَہ صِفات ہے کہ جن کی مثل آج تک کوئی پیدا ہوا، نہ ہوگا، جو ہر خوبی وکمال سے مُتَّصِف ومُتَحَلّٰی (مُزَیَّن) اور ہر نقص

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھا تحقیق وہ بدبخت ہو گیا۔

وعیب سے مُنَزَّہ و مُبَرّا (پاک) ہیں۔

مَدّاحِ ماہِ نُبُوَّت، ثنا خوانِ دربارِ رسالت حضرتِ سیِّدُنا حسّان بن ثابِت انصاری رضی اللہ تعالٰی عنہ بارگاہِ رسالت میں عرض کرتے ہیں:

وَاَحْسَنُ مِنْكَ لَمْ تَرَقَطُّ عَيْنِیُ ۔۔۔ وَاَجْمَلُ مِنْكَ لَمْ تَلِدِ النِّسَآءُ

خُلِقْتَ مُبَرَّءً امِّنْ كُلِّ عَيْبٍ ۔۔۔ كَاَنَّكَ قَدْ خُلِقْتَ كَمَا تَشَآءُ

(دِیْوَانِ حَسَّان رضی اللہ تعالٰی عنہ)

(یعنی یارسول اللہ عَزَّوَجَلَّ و صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم آپ سے زیادہ خوبصورت کبھی میری آنکھ نے دیکھا ہی نہیں اور نہ آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے بڑھ کر حسین و جمیل کسی ماں نے آج تک جنا، آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہر عیب سے پاک پیدا کئے گئے گویا آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم اسی طرح پیدا فرمائے گئے جس طرح آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے خود چاہا)

حضرتِ سیِّدُنا امام شرف الدّین بوصیری علیہ رحمۃ اللہ القوی، بارگاہِ سَرْوَرِ اِنس وجاں، مالِکِ کون ومکاں، سُلطانِ دوجہاں صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم میں رَطْبُ اللِّسان ہیں:

فرمانِ مصطفٰے (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم) جو مجھ پر ایک مرتبہ دُرُود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالٰی اُس کیلئے ایک قیراط اجر لکھتا اور ایک قیراط احد پہاڑ جتنا ہے۔

مُنَزَّهٌ عَنْ شَرِيْكٍ فِيْ مَحَاسِنِهٖ
فَجَوْهَرُ الْحُسْنِ فِيْهِ غَيْرُ مُنْقَسِمٖ

(قصيدة بُردة)

(یعنی محبوب خدا عَزَّوَجَلَّ و صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم اپنی خوبیوں میں ایسے یکتا ہیں کہ اس معاملہ میں ان کا کوئی شریک نہیں، اس لئے کہ ان میں جو حسن کا جوہر ہے وہ قابل تقسیم نہیں)

حضرتِ شمس الدّین محمد حافِظ شیرازی علیہ رحمۃ اللہ الہادی بارگاہِ رسالت میں عرض گزار ہیں:

یَا صَاحِبَ الْجَمَالِ وَیَا سَیِّدَ الْبَشَرْ
مِنْ وَّجْهِكَ الْمُنِيْرِ لَقَدْ نُوِّرَ الْقَمَرْ
لَا يُمْكِنُ الثَّنَآءُ كَمَا كَانَ حَقُّهٗ
بَعْد اَزْ خُدَا بُزُرْگ تُوئِیْ قِصَّہ مُخْتَصَرْ

(یعنی اے حسن و جمال والے صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم اور تمام انسانوں کے سردار صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم بے شک آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کے نورانی چہرے کی تابانی سے چاند کو روشن

فرمانِ مصطفٰے (صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم) جس نے یہ کہا جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّاھُوَ اَھْلُہٗ ستر فرشتے ایک ہزار دن تک اس کیلئے نیکیاں لکھتے رہیں گے۔

کیا گیا، آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی مِدحَت کا حق ادا کرنا ممکن ہی نہیں، **المختصر** یہ کہ حق تعالٰی کے بعد آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہی کا مرتبہ ومقام ہے)

میرے آقائے نعمت، عظیم البرکت، عظیم المرتبت، عاشقِ ماہِ نُبُوَّت پروانۂ شمعِ رِسالت شاہ اِمام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن بارگاہِ نُبُوَّت میں مَدْح سرا ہیں:

لَـمْ یَأْتِ نَظِیْرُکَ فِیْ نَظَرٍ، مثلِ تو نہ شُد پیدا جانا

جگ راج کو تاج تورے سر سو، ہے تجھ کو شہ دوسرا جانا

(**یعنی یارسُول اللہ !** عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم آپ کا مثل کسی کو نظر نہ آیا، (کیونکہ) آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی مثل کوئی پیدا ہی نہیں ہوا، سارے جہاں کی بادشاہی کا تاج آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہی کے سر پر زیب دیتا ہے، (کیونکہ) آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہی دونوں جہانوں کے بادشاہ ہیں)

ایک اور مقام پر آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ **یوں عرض گزار ہوتے ہیں:**

یہی بولے سِــــدْرَہْ والے، چمن جہاں کے تھالے

سبھی میں چھان ڈالے، ترے پایہ کا نہ پایا

تجھے یک نے یک بنایا (حَدائِقِ بَخشِش)

سِدْرَۃُ الْـمُنْتَہٰی والے (یعنی حضرت جبریلِ امین علیہ الصلوۃ والسلام) نے عرض کی کہ میں نے تمام عالم کے پَرَت (طبق) الٹ پلٹ کر دیکھ ڈالے مگر آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کا ثانی، آپ جیسے مرتبہ وشان والا کہیں نہ ملا (اسلئے کہ) حقیقت میں اس وَحْدَہٗ لَا شَرِیْک نے آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کو بے مثل پیدا فرمایا یعنی آپ کا کوئی ثانی پیدا نہ فرمایا۔ ان اشعار میں اس روایت کی طرف اشارہ ہے کہ **ایک** مرتبہ حضرتِ سیدنا جبریل امین علیہ السلام نے بارگاہ رسالت میں حاضر ہو کر عرض کی: ''میں نے زمین کے مشارِق و مغارِب الٹ پلٹ کر دیکھ ڈالے مگر آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم سے بڑھ کر کسی کو افضل واعلیٰ نہ پایا۔''

(دلائل النّبوۃ للبیھقی ج ۱ ص ۱۸٦ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

آفــاقِھــا گَــرْدِیــدہ ام، مِھْــرِبُتــاں وَرْزِیــدہ اَمْ

بِسْیــار خُــوبــاں دِیــدہ ام، لیــکــن تُو چیزِے دیگری

(**یعنی** میں نے آسمانوں کے کنارے دیکھے، تمام جہان کی سیر کی، تمام خوبیوں والوں کو دیکھا لیکن **یا رَسولَ اللّٰہ**! عَزَّوَجَلَّ و صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم آپ **مُنفَرِد و بے مثال شخصیت** کے مالک ہیں یعنی آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا کوئی **ثانی** نہیں۔)

پیشاب گاہ سے خارج ہونے والی ہوا کا حکم

سوال: کیا پیشاب گاہ سے ہوا خارِج ہونا **ناقِضِ وُضو** ہے؟

جواب: نہیں، عورَت و مَرد دونوں کے لئے حکم یہ ہے کہ اگر آگے کے مَقام سے ہوا خارج ہوئی تو وضو نہ گیا۔'' (اَلْفَتَاوَی الْھِنْدِیّۃ ج ۱ ص ۹ کوئٹہ)

بعض اَوقات آگے سے ہوا خارج ہوتی ہے تو لوگ پریشان ہوجاتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ قَطرہ آگیا حالانکہ وہ ہَوا ہوتی ہے۔

پاخانے کے مقام سے خارج ہونے والی ہوا کا حکم

سوال: اگر پیچھے سے بہُت معمولی سی ہَوا خارِج ہو تو کیا وضو ٹوٹ جائے گا؟

جواب: ہاں پیچھے سے اگر (یقینی طور پر) معمولی سی ہَوا بھی خارِج ہوگی تو وُضو

ٹوٹ جائے گا۔" (اَلْفَتَاوَی الْھِنْدِیّۃ ج۱ ص۹ کوئٹہ)

بعض لوگ بہت وَہمی قسم کے ہوتے ہیں، ان کو بار بار شُبہ پڑتا ہے کہ میرا وضو ٹوٹ گیا اور اس وجہ سے وہ بار بار وضو کرتے رہتے ہیں یا وُضو کئے کافی دیر گزر چکی ہو تو پھر یہ سوچ کر دوبارہ وضو کرتے ہیں کہ ہوسکتا ہے وضو ٹوٹ گیا ہو تو ایسوں کی خدمت میں یہ **اَھَمّ مَسْئَلَہ** ذرا تفصیل سے عرض کرتا ہوں تا کہ شیطان کے وساوِس اور مکر وفریب سے محفوظ رہ سکیں، اس مسئلہ کی کئی صورتیں ہوسکتی ہیں:

۱ **ایک صورت** تو یہ ہے کہ کسی شخص نے ابھی وضو کیا ہی نہیں یعنی بے وضو تھا اور اسے شک ہے کہ میں نے وضو کیا ہے یا نہیں؟ تو یہ بے وضو ہے، اس کو وضو کرنا ضروری ہے۔

(الدرالمختار و رد المحتار ج۱ ص۳۱۰ دارالکتب العلمیة بیروت)

۲ **دوسری صورت** یہ ہے کہ ابھی وضو کر رہا تھا کہ کسی عُضْو کے دھونے

میں شک واقع ہوا تو اگر یہ زندگی کا پہلا واقعہ ہے تو اُس عُضْو کو دھولے اور اگر اکثر شک پڑا کرتا ہے تو اسکی طرف اِلتِفات نہ کرے یعنی توجہ نہ دے۔ یونہی وُضو کرنے کے بعد شک ہو تو اس کا کچھ خیال نہ کرے۔ (الدرالمختار و رد المحتار ج۱ ص۳۰۹ دارلکتب العلمیۃ بیروت)

۳ **تیسری صورت** یہ ہے کہ جو باوُضو تھا اب اسے شک ہے کہ وُضو ہے یا ٹوٹ گیا تو وُضو کرنے کی اسے ضرورت نہیں۔ ہاں کر لینا بہتر ہے جب کہ یہ شُبہ بطورِ وسوسہ نہ ہوتا ہو اور اگر وسوسہ ہے تو اسے ہرگز نہ مانے، اس صورت میں اِحتِیاط سمجھ کر وُضو کرنا اِحتِیاط نہیں بلکہ شیطان لعین کی **اِطاعت** ہے۔

(بہارِشَرِیْعَت حصہ ۲ ص۳۳ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی)

جن کو باوضو ہونے کی حالت میں شک پڑتا ہو وہ یہ **قاعِدہ** ذِہن نشین کرلیں: ''اَلْیَقِیْنُ لَا یَزُوْلُ بِالشَّكِّ'' یعنی شک سے یقین

فرمانِ مصطفٰے (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر دُرُود شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ کنجوس ترین شخص ہے۔

زائل نہیں ہوتا۔ (اَلْاَشْبَاہ وَالنَّظَائِر ص٦ دارالکتب العلمية بيروت)

لٰہذا وضو اس وقت تک برقرار رہے گا جب تک ایسا یقین حاصل نہ ہو جائے کہ اس طرح قسم کھا کر کہہ سکے کہ ”**اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کی قسم! میرا وضو ٹوٹ چُکا ہے“ اور اگر وضو ٹوٹنے کا ایسا یقین نہ ہو تو مَحض وَسْوَسوں سے وُضو نہ جائے گا۔

وُضُو کے بارے میں وسوسے اور ان کا علاج

سوال: اگر شیطان وضو ٹوٹنے کے بارے میں وَسْوَسوں میں مبتلا کرے تو کیا کرنا چاہیے؟

جواب: وُضو کے بارے میں وسوسے دلانے والے **شیطان** کا نام ”وَلَھَان“ ہے جو طرح طرح کے وسوسے ڈال کر مختلف شکوک وشبہات میں مبتلا کرتا ہے مثلاً دَورانِ وضو **شک** ڈالتا ہے کہ فُلاں عضو دُھلنے سے رہ گیا، فُلاں عُضو تین کے بجائے دو بار دُھلا ہے، اسی طرح باوضو شخص

کو بھی وَسْوَسہ دلاتا ہے کہ تیرا وضو ٹوٹ گیا، اب تو وضو کئے ہوئے اِتنا اِتنا وقت گزر چکا ہے، وضو کہاں رہا ہو گا وغیرہ وغیرہ۔ لہٰذا آدمی شک میں مبتلا ہو جاتا ہے کہ آیا وضو ہے یا نہیں؟ ایسی صورت میں شیطان کے وَسْوَسوں کی طرف بالکل توجہ نہ دی جائے بلکہ شیطان کے وَساوِس سے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی پناہ طلب کی جائے۔

شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ، صاحبِ معطر پسینہ، باعثِ نُزولِ سکینہ، فیض گنجینہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلَّم کا فرمان رحمت نشان ہے: ''وضو کے لئے ایک شیطان ہے جس کا نام ''وَلَھَان'' ہے۔ لہٰذا تم پانی کے وسوسوں سے بچنے کی کوشش کرو (یعنی پانی کے بارے میں شیطان کے وَساوِس سے بچو جیسے اعضائے وضو و غسل تک پانی پہنچا ہے یا نہیں؟ ایک بار دُھلا ہے یا زیادہ بار؟ وہ پاک ہے یا ناپاک؟ وغیرہ وغیرہ۔ فیض القدیر ج۲ ص۶۳۸ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

(سُنَنِ اِبنِ مَاجَہ حدیث ۴۲۱ ج۱ ص۲۵۲ دارالمعرفۃ بیروت)

نماز میں وضوٹوٹنے کے وَسْوَسے

اسی طرح شیطان نماز میں بھی شک پیدا کرتا ہے کہ وضوٹوٹ گیا اور انسان پیشاب کا قطرہ نکلنے یا رِیح خارج ہونے کا گمان کرتا ہے اور یہ وَسْوَسۂ شیطانی ہوتا ہے۔

چنانچہ اس ضِمْن میں میرے آقائے نعمت، اعلیٰ حضرت، مجدِّدِ دین وملّت، عاشقِ ماہِ نُبُوَّت، پروانۂ شمعِ رسالت، مولیٰنا شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن چند احادیث نقل فرمانے کے بعد ارشاد فرماتے ہیں: ''ان حدیثوں کا **حاصل** یہ ہے کہ شیطان نماز میں دھوکا دینے کے لئے کبھی انسان کی شرمگاہ پر آگے سے تھوک دیتا ہے کہ اُسے قطرہ آنے کا گمان ہوتا ہے۔ کبھی پیچھے پھونکتا ہے یا بال کھینچتا ہے کہ رِیح خارج ہونے کا خیال گزرتا ہے۔ اس پر حکم ہوا کہ نماز سے نہ پھرو جب تک تری یا آواز یا بُو نہ پاؤ جب تک وقوعِ حدث (یعنی

وضو ٹوٹنے) پر یقین نہ ہو لے۔"

(فَتَاوٰی رَضَوِیَّہ مُخرَّجہ ج۱ ص۷۷٤ مرکز الاولیاء لاھور)

"تُو جھوٹا ہے"

جب تک وضو ٹوٹنے کا ایسا یقین نہ ہو کہ جس پر قسم کھا سکے تو وسوسوں کا اعتبار نہ کرے، شیطان جب کہے، تیرا وضو جاتا رہا، تو تُو دل میں جواب دے کہ **خبیث تُو جھوٹا ہے** اور اپنی نماز میں مشغول رہے، جیسا کہ حضرت سیّدُ نا ابو سعید خُدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ سرکارِ والا تبار، ہم بے کسوں کے مددگار، شفیعِ روزِ شُمار، دو عالَم کے مالک و مختار، حبیبِ پروردگار عَزَّوَجَلَّ وَصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا: "جب تم میں سے کسی کے پاس شیطان آکر وسوسہ ڈالے کہ تیرا وضو جاتا رہا تو فوراً اسے دل میں جواب دے کہ **تُو جھوٹا ہے** یہاں تک کہ اپنے کانوں سے آواز نہ سن لے یا اپنی ناک سے بُو نہ سونگھ لے۔"

(الاحسان بترتیب صحیح ابن حِبّان ج٤ ص١٥٣ حدیث٢٦٥٦ دارالکتب العلمیة بیروت)

اگر پھر بھی شیطان وسوسہ دلائے کہ تُو نے یہ عمل کامل نہ کیا۔ اس میں فُلاں نَقص رہ گیا تو اس دشمن شیطان سے کہہ دے کہ اپنی دل سوزی اٹھا رکھے۔ مجھ سے تو اِتنا ہی ہوسکتا ہے اگر ناقص ہے تو میں خود بھی ناقص ہوں۔ اپنے لائق میں بجالایا۔ میرا مولا کریم عَزَّوَجَلَّ ہے۔ میرے عجز وضعف پر رحم فرما کر اتنا ہی قَبول فرمالے گا۔

اگر ایسا کرنے سے بھی وسوسہ نہ ٹلے تو کہہ دے کہ اگر تیرے کہنے سے میرا وضو نہ ہوا۔ میری نماز نہ سہی مگر مجھے تیرے خیال کے مطابق بے وضو یا ظہر کی تین رکعت پڑھنا گوارا ہے اور **اے ملعون!** تیری اطاعت قبول نہیں۔ جب یوں دل میں ٹھان لی تو وسوسہ کی جڑ کٹ جائے گی۔ (فتاویٰ رَضَوِیَّہ مُخرَّجہ ج۱ ص۷۸۶،۷۸۷ مُلَخَّصاً مرکزالاولیاء لاہور)

حضرت سیِّدُنا اِمام مجاہد علیہ رحمۃ اللہ الواحد کے فرمان کا بھی یہی مطلب ہے کہ آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ فرماتے ہیں کہ مجھے بے وُضو نماز پڑھ لینی

اس سے زیادہ پسند ہے کہ **شیطان کی اطاعت** کروں (یہاں حقیقت میں بے وضو نماز پڑھنا مراد نہیں شیطان کا وسوسہ دفع کرنا مقصود ہے)

(الطريقة المحمديه مع شرحه الحديقةالندية ج٢ ص٦٨٨ دارالطباعة العامرة)

میرے آقائے نعمت، امامِ اہلسنّت، مجدِدِ دین وملت، اعلیٰ حضرت مولٰینا شاہ احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن اپنی تمام بحث کا خلاصہ ارشاد فرماتے ہیں: ''(وسوسہ کی) تین حالتیں ہوتی ہیں: **ایک** تو یہ کہ عدُو (شیطان) کا وسوسہ مان لیا، اس پر عمل کیا یہ تو اس ملعون کی **عین مُراد** ہے اور جب یہ (آدمی) ماننے لگا تو وہ کیا ایک ہی بار وسوسہ ڈال کر تھک رہے گا؟ **حاشا** (ہرگز نہیں)! وہ **ملعون** آٹھ پہر اس کی تاک میں ہے یہ (آدمی) جتنا جتنا مانتا جائے گا وہ اس کا سلسلہ بڑھاتا جائے گا یہاں تک کہ نتیجہ وہی ہوگا **دو دو پہر** کامل دریا میں غوطے لگائے اور سر نہ دُھلا۔ **دوسرے** یہ کہ مانے تو نہیں مگر اس (شیطان) کے ساتھ نزاع و بحث میں مصروف ہو جائے یہ بھی اس کے مقصدِ ناپاک کا حصول

ہے کہ اس کی غرض تو یہی تھی کہ یہ (آدمی) اپنی عبادت سے غافل ہو کر کسی دوسرے کے جھگڑے میں پڑ جائے اور اس **حَیص بَیص** (یعنی بحث و تکرار) میں **ممکن** ہے کہ وہی خبیث غالب آئے اور صورتِ ثانیہ صورتِ **اُولیٰ** کی طرف **عَود** کر (یعنی لوٹ) جائے، وَالْعِیَاذُ بِاللّٰہِ تَعَالٰی۔ لہٰذا نجات اس **تیسری صورت** میں ہے جو ہمارے نبیٔ کریم، حکیم علیم، رؤف رحیم عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ اَفْضَلُ الصَّلٰوۃِ وَالتَّسْلِیْم نے تعلیم فرمائی کہ فوراً اِتنا کہہ کر الگ ہو جائے کہ **تُو جھوٹا ہے۔**"

(فَتَاوٰی رَضَوِیَّہ مُخرَّجہ ج ۱ ص ۷۷۹ مرکز الاولیاء لاھور)

"یَارَسُولَ اللّٰہ" کے 10 حروف کی نسبت سے وسوسوں سے بچنے کے 10 وظائف اور تدابیر

سوال: آپ نے وَسوَسوں کے متعلق ارشاد فرمایا ان سے بچنے کے لئے چند وظائف و تدابیر بھی ارشاد فرما دیجئے؟

فرمانِ مصطفٰے: (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلّم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

جواب: وساوِس سے بچنے کے چند وظائف یہ ہیں میرے آقا اعلیٰ حضرت امام اہلسنّت علیہ رحمۃ ربّ العزّت فرماتے ہیں:

(۱) **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی طرف رجوع کرے۔

(۲) اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم پڑھے۔

(۳) لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَاِلَّا بِاللّٰہِ پڑھے۔

(۴) سُوْرَۃُ النَّاس کی تلاوت کرے۔

(۵) اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ کہے۔

(۶) ﴿ھُوَالْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاھِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَھُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ﴾ (پ۲۷ الحدید۳) کہے، ان سے فوراً وسوسہ دفع ہوجاتا ہے۔

(۷) سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْخَلَّاقِ ۚ ﴿اِنْ یَّشَاْ یُذْھِبْکُمْ وَیَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِیْدٍ ۚ وَمَاذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ بِعَزِیْزٍ﴾ (پ۱۳ ابراھیم آیت۱۹، ۲۰) کی کثرت اسے جڑ سے قطع کردیتی ہے۔

(فَتَاوٰی رَضَوِیّہ مُخرَّجہ ج۱ ص ۷۷۰ مرکزالاولیاء لاھور)

فرمانِ مصطفٰے: (صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم) جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

مدینہ ۸ **مُفَسِّرِ شَہِیر حَکِیمُ الْاُمَّت مفتی احمد یار خان** علیہ رحمۃ الحنّان فرماتے ہیں: ''**صُوفیائے کرام** رحمہم اللہ السلام فرماتے ہیں کہ جو کوئی صبح شام اِکیس اِکیس بار ''**لاحول شریف**'' پانی پر دم کرکے پی لیا کرے تو اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ **وسوسۂ شیطانی** سے بہت حد تک اَمن رہے گا۔''

(مِرْاٰۃُ الْمَنَاجِیح ج ۱ ص ۸۷ ضیاء القرآن لاہور)

رومالی پر پانی چھڑکنا

مدینہ ۹ **اِس** وسوسۂ شیطانی سے بچنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ وضو کے بعد اپنے پاجامہ یا شلوار کی **رومالی[۱]** پر پانی چھڑک لے۔ جیسا کہ حضرتِ سیِّدُنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالٰی عنہ روایت فرماتے ہیں کہ نُور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر، دو جہاں کے تاجْوَر، سلطانِ بَحر و بَر صلَّی اللہ تعالٰی علیہ و

مـــــــدینہ

۱ **رومالی یا میانی**: شلوار یا پاجامے کا وہ حصہ جو شرم گاہ کے قریب ہوتا ہے۔

اٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: "**إِذَا تَوَضَّأْتَ فَانْتَضِحْ**" یعنی جب تُو وضو کرے تو چھینٹا دے لے۔"

(سُنَن ابنِ ماجه ج١ ص٢٧٠ حديث ٤٦٣ دارالمعرفة بيروت)

سیِّدُنا امام اعظم رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ حَمّاد بن سُلیمان رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ سے، وہ حضرت سیِّدُنا سعید بن جُبَیر رضی اللہ تعالٰی عنہ سے اور وہ حضرت سیِّدُنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالٰی عنہما سے روایت فرماتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: "تری پاؤ تو شرم گاہ اور وہاں کے کپڑے پر چھینٹا دے لیا کرو پھر (قطرہ کا) **شُبہ** گزرے تو خیال کرلیا کرو کہ پانی (جو چھڑکا تھا اس) کا اثر ہے۔ امام حمّاد علیہ رحمۃ اللہ الجوّاد نے فرمایا کہ ایسا ہی حضرت سیِّدُنا سعید بن جُبیر رضی اللہ تعالٰی عنہ نے مجھ سے فرمایا۔ امام محمد علیہ رحمۃ الاحد فرماتے ہیں: "ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں جب آدمی کو شبہ زیادہ ہوا کرے تو یہی طریقہ برتے اور یہی قول سیِّدُنا امام اعظم رضی اللہ تعالٰی عنہ کا ہے۔"

(كتابُ الآثار للامام محمدبن الحسن ص٤٢ مدينة الاولياء ملتان)

لیکن جسے قطرہ اُترنے کا یقین ہو جائے وہ پانی پر حوالہ نہیں کر سکتا (یعنی پانی کا چھینٹا لگانے سے حیلہ نہیں کر سکتا) یونہی جسے معاذ اللہ سَلَسُ الْبَوْل کا عارِضہ (قطرہ آنے کی بیماری) ہو، اُسے یہ چھینٹا مفید نہیں بلکہ بسا اوقات مُضِر ہے کہ پانی کی تری سے نَجاست بڑھ جائے گی۔
(فَتَاوٰی رَضَوِیَّہ مُخرَّجہ ج ۱ ص۷۷۸ مرکزالاولیاء لاھور)

وسوسے کا عجیب علاج

صالحین رَحِمَہُمُ اللّٰہ المبین میں سے ایک صاحب فرماتے ہیں: ''مجھے در بارۂ طہارت (پاکی کے بارے میں) وسوسہ تھا۔ راستہ کی کیچڑ اگر کپڑے میں لگ جاتی تو اسے دھوتا۔ (حالانکہ شرعاً جب تک خاص اس جگہ پر نجاست کا لگنا ثابت و متحقق نہ ہو، پاکی کا حکم ہے۔) ایک دن نماز صبح کے لئے جا رہا تھا کہ راہ کی کیچڑ لگ گئی۔ میں نے دھونا چاہا اور خیال آیا کہ دھوتا ہوں تو جماعت جاتی ہے، ناگاہ (اچانک) **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ نے مجھے

ہدایت فرمائی ۔ میرے دل میں ڈالا کہ اس کیچڑ میں لوٹ کر اپنے کپڑے کیچڑ آلود کر لے اور نماز میں شریک ہو جا۔ میں نے ایسا ہی کیا، پھر کبھی وسوسہ نہ آیا۔'' (الحديقة الندية ج۲ ص۶۹۳ دارالطباعة العامرة)

غسل خانے میں پیشاب نہ کریں

غسل خانے میں پیشاب کرنے سے بھی وسوسے پیدا ہوتے ہیں جیسا کہ حضرت سیِّدُ نا عبداللہ بن مُغَفَّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبیٔ مُکَرَّم ،نُورِ مُجَسَّم ، رسولِ اکرم ،شَہَنْشاہِ بنی آدم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اس سے منع فرمایا کہ کوئی شخص غسل خانے میں پیشاب کرے اور فرمایا، بے شک عموماً اسی سے وسوسے پیدا ہوتے ہیں۔''

(سُنَن تِرمِذی ج۱ ص۹۸ دارالفکر بیروت)

وسوسوں سے نَجات پانے کے لئے مکتبۃ المدینہ کا مطبوعہ رسالہ ''وسوسے اور اُن کا علاج'' کا مطالعہ ان شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ مفید رہے گا۔

فرمانِ مصطفٰے (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم) جو مجھ پر ایک مرتبہ دُرُود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کیلئے ایک قیراط اجر لکھتا اور ایک قیراط اُحد پہاڑ جتنا ہے۔

سارے وَساوِس جڑ سے کٹ گئے

دارُالسّلام (ٹوبہ) کے ایک اِسلامی بھائی کا حلفیہ بیان ہے کہ میں ایک **مسجد** میں **اِمامت** کے فرائض سرانجام دے رہا تھا کہ وضو کے بارے میں **وَسوَسوں** کا شکار ہو گیا۔ ہوا یوں کہ جب بھی نماز پڑھانے لگتا، ایسا محسوس ہوتا کہ وضو ٹوٹ گیا ہے، مَیں سمجھا شاید ریح کا مرض لاحق ہو گیا ہے۔ چنانچہ بہتیرا علاج کیا مگر اِفاقہ نہ ہوا۔ مقتدی بھی طرح طرح کی چہ میگوئیاں کرنے لگے، **اِمامت** کی ذِمّہ داری کی وجہ سے روز بروز میری **پریشانی** میں اِضافہ ہونے لگا حتّٰی کہ **اِمامت** کرنا میرے لئے دُشوار ہو گیا۔ پھر خوش قسمتی سے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار **سنتوں بھرے اِجتماع** سے ایک رسالہ "**وَسوَسے اور اُن کا علاج**" مِل گیا۔

شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت حضرتِ علّامہ مولٰینا ابو بلال **محمد الیاس عطار** قادری دامت برکاتہم العالیہ کا یہ رسالہ اور دیگر رسائل مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے ہدیۃً حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ **مجلس مَدَنی مُذاکرہ**

اس رسالہ مبارکہ کا مطالعہ کرنا تھا کہ میرے سارے وساوِس جڑ سے کٹ گئے۔ اس واقعہ کو **10** سال بیت چکے ہیں مگر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ آج تک ایسے وساوس سے محفوظ و مامون ہوں۔

امام سے پہلے تکبیر تحریمہ کہنا کیسا؟

سوال: اگر مُقتدی نے امام کی تکبیرِ تحریمہ سے پہلے ہی اپنی تکبیرِ تحریمہ مکمّل کرلی تو اُس کی نماز پر کیا اثر پڑے گا؟

جواب: اُس مقتدی کی نماز نہیں ہوگی بلکہ خلاصۃ الفتاوٰی میں ہے: ''مقتدی نے لفظ ''**اَللّٰه**'' امام کے ساتھ کہا لیکن ''**اَکْبَر**'' امام سے پہلے کہہ لیا، تب بھی نماز نہ ہوئی۔'' (خُلاصة الفتاوٰی ج۱ ص ۸٤ کوئٹه)

رُکوع میں تکبیرِ تحریمہ کہنے کے بارے میں حکم

سوال: امام رُکوع میں تھا، مقتدی جلدی سے تکبیر کہتے ہوئے رُکوع میں

شامِل ہوگیا تو نَماز ہوگی یا نہیں؟

جواب: **مقتدی** نے امام کو رُکوع میں پایا اور تکبیرِ تَحریمہ کہتا ہوا رکوع میں گیا یعنی تکبیر اس وقت ختم ہوئی کہ ہاتھ بڑھائے تو گھٹنے تک پہنچ جائے تو نمازنہ ہوگی۔ (بَہارِ شَرِیعَت حصّہ ۳ ص۷۶ مکتبۃ المدینہ بابُ المدینہ کراچی)

جَمَاعَت میں شریک ہونے کا طریقہ

سوال: امام کو رُکوع میں پائیں تو جماعت میں کس طرح شریک ہوں؟

جواب: ایسی صورت میں پہلے سیدھے کھڑے تکبیرِ تَحریمہ کہہ لیجئے۔ اگر معلوم ہے کہ اِمام رُکوع میں دیر کرتا ہے اور وہ **ثنا** یعنی سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ پڑھ کربھی اِمام کے ساتھ رُکوع میں شریک ہو جائے گا تو پڑھ کر تکبیرِ رُکوع کہتا ہوا جماعت میں شامل ہو، یہ **سُنَّت** ہے۔ ہاں اگر سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ کہنے کی فرصت نہ ہو یعنی

اِحتِمال ہو کہ جب تک اِمام رُکوع سے سر اٹھالے گا تو اب ہاتھ نہ باندھے جائیں۔[1] فقط سیدھا کھڑے ہو کر تکبیرِ تحریمہ کہے پھر فوراً رُکوع کی تکبیر کہتا ہوا جماعت میں شامل ہو جائے۔

(ماخوذ از فتاویٰ رَضَوِیَّہ مُخرَّجہ ج۷ ص۲۳۵ مرکزالاولیاء لاھور)

امام کے ساتھ اگر رکوع میں معمولی سی شرکت ہو گئی تو رکعت مل گئی اور اگر آپ کے رکوع میں داخل ہونے سے قبل امام کھڑا ہو گیا تو رکعت نہ ملی۔

کھانے سے قبل پانی پینے کی وجہ

سوال: اکثر دیکھا ہے کہ آپ کھانا شُروع کرنے سے قَبل پانی پیتے ہیں۔ اس کی وجہ؟

[1] **ہاتھ باندھنا** اس **قیام** کی سنّت ہے جس کے لئے قرار ہو اور اس میں ذکرِ مسنون ہو لہٰذا **حالتِ ثنا**، **قنوت** اور **نمازِ جنازہ کی تکبیرات** میں ہاتھ باندھے جائیں گے جبکہ رُکوع وسُجود کے درمیان قیام یعنی **قومہ** اور **تکبیراتِ عید** میں ہاتھ چھوڑے جائیں گے۔(تنویرالابصار والدّرالمختار ج۲ ص۲۳۰ دارالمعرفة بیروت)

فرمانِ مصطفٰے: (صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ دُرُود پاک پڑھا اللہ تعالٰی اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے

جواب: اَطِبَّاء نے حِفظانِ صحّت کے چند اُصول بتائے ہیں جن میں سے ایک یہ بھی ہے کہ ہر چیز کو اس کے مناسِب وقت ہی میں کھانا فائدہ دیتا ہے جبکہ اس میں بے اِحتیاطی مُضِرِّ صحّت ہوسکتی ہے۔ اِسی اُصول کے پیشِ نظر کھانے سے قبل پانی پینے کو مفیدِ صحّت بتاتے ہیں۔ طبّی نُقطۂ نظر سے **پھل** کھانے سے پہلے بھی پانی پینا مُفید ہے۔ اسی طرح چائے سے پہلے پانی پینا بھی فائدہ مند ہے۔

پھل، کھانا کھانے سے پہلے کھانا چاہیے

سوال: پھل کھانا کھانے سے پہلے کھانا چاہیے یا بعد میں؟

جواب: اُصولاً پھل (Fruit) بھی کھانے سے پہلے کھانا چاہیے لیکن ہمارے یہاں آج کل **پھل** عُموماً کھانے کے بعد کھایا جاتا ہے۔

حُجَّةُ الْاِسلام حضرتِ سیِّدُنا امام محمد غزالی علیہ رحمۃ اللہ الوالی فرماتے ہیں: ''اگر پھل ہوں تو پہلے وہ پیش کئے جائیں کہ طبّی لحاظ سے ان کا

پہلے کھانا زیادہ مُوافِق ہے، یہ جلد ہَضم ہوتے ہیں لٰہذا ان کو مِعدے کے نچلے حصّے میں ہونا چاہئے اور قراٰنِ پاک سے بھی پھل کے مُقدَّم (یعنی پہلے) ہونے پر آگاہی حاصِل ہوتی ہے، چُنانچِہ

قراٰنِ پاک میں اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ارشاد فرمایا:

وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ﴿٢٠﴾ ترجمۂ کنزالایمان : اورمیوے جو پسند کریں۔

(پ ۲۷ اَلْوَاقِعَہ ۲۰)

پھراس کے بعدفرمایا:

وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٢١﴾ ترجمۂ کنزالایمان: اور پرندوں کا گوشت جو چاہیں۔

(پ ۲۷ اَلْوَاقِعَہ ۲۱)

پھر **پھلوں** کے بعد کھانے میں گوشت اور ثرید کو مُقَدَّم کرنا **افضل** ہے۔

(یعنی پھلوں کے علاوہ دیگر کھانے ہوں تو پہلے پھل کھائیں پھر گوشت وثرید)

(اِحیَاءُ عُلُومِ الدِّین ج۲ ص ۲۱ دار صادر بیروت)

میرے آقا اعلیٰ حضرت، مجدّدِ دین وملّت مولٰینا شاہ امام اَحمد رَضا

خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحمٰن روایت نَقل کرتے ہیں، ''کھانے سے پہلے تربوز کھانا پیٹ کو خوب دھو دیتا ہے اور بیماری کو جڑ سے ختم کر دیتا ہے''۔(فتاویٰ رَضَوِیّہ مُخرَّجہ ج ۵ ص ٤٤٢ مرکزُالاولیاء لاھور)

سبزی کھانے میں حکمت

سوال: بارہا دیکھا گیا ہے کہ آپ کھانے میں **سبزی** بالخصوص **کدُّو** شریف استعمال فرماتے ہیں اس میں کیا **حِکمت** ہے؟

جواب: **سبزی** کو پسند کرنے میں ایک حکمت تو یہ ہے کہ جس **دسترخوان** پر سبزی موجود ہو **فرشتے** اس دسترخوان پر حاضر ہوتے ہیں جیسا کہ حُجَّۃُ الْاِسلام امام محمد غزالی علیہ رحمۃ اللہ الوالی ''**اِحیاءُ عُلُومِ الدّین**'' میں نقل فرماتے ہیں: ''بے شک اُس دسترخوان پر فرشتے حاضر ہوتے ہیں جس پر سبزی موجود ہو۔''

(اِحیاءُ عُلُومِ الدّین ج۲ ص۲۲ دارصادر بیروت)

اور جو چیز میرے آقا و مولا، ہم بے کسوں کے حاجت روا، غریبوں کے آسرا، شاہِ ہر دوسرا صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلَّم کو محبوب ہو، میں اسے کیوں محبوب نہ رکھوں! **محبت کا تقاضا** بھی یہی ہے کہ ہم اپنے پیارے آقا صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلَّم کی ہر سنّت و ادا کو محبوب رکھیں اور آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلَّم کی پسند کو اپنی پسند بنائیں جس طرح کہ صحابۂ کرام و اولیاء عظام رحمہم اللہ السلام نے اپنے محبوب آقا صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلَّم کی پیاری پیاری اداؤں کو حِرزِ جان بنالیا، چُنانچہ **صَحِیْحَیْن** (یعنی بخاری و مسلم) میں ہے، حضرتِ سیِّدُنا اَنَس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: ''**ایک** خَیّاط (درزی۔Tailor) نے سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلَّم کو مَدعُو کیا تو میں بھی ساتھ چلا گیا، اُس نے جَو شریف کی روٹی اور شوربہ پیش کیا جس میں کدّو شریف اور خُشک گوشت کی بوٹیاں تھیں۔ میں نے دیکھا کہ سرکارِ دو عالم، نورِ

مُجسّم ،شاہِ بنی آدم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم پیالے کے کِناروں سے کدّو شریف ڈھونڈ کر تَناوُل فرما رہے تھے۔اس دِن کے بعد میں ہمیشہ کدّو شریف پسند کرنے لگا۔

(صَحِیح مسلِم ص۱۱۲۹حدیث ۲۰٤۱ دارابن حزم بیروت)

’’پیارے نبی‘‘ کے 8 حروف کی نسبت سے مذکورہ حدیثِ پاک کے 8 فوائد

اِمام شَرفُ الدِّین نَوَوی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: ’’اس حدیث پاک میں کئی فوائد ہیں:(۱) دعوت قبول کرنا(۲) درزی کی کمائی جائز ہونا(۳) شوربہ کھانے کا جواز (٤) کدّو شریف کھانے کی فضیلت (٥) کدّو شریف کو پسند کرنا مستحب ہے(٦) اسی طرح ہراس چیز کو پسند کرنا جسے سرکار صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے پسند فرمایا(۷) اوراس چیز کے حُصُول میں حریص رہنا(۸) اگر میزبان کو ناگوار نہ ہوتو شُرَکاءِ

طَعام کا ایک دوسرے پر ایثار کرنا۔

(شَرُح صَحِيُح مُسُلِم للنَّوَوی ج ٢ ص ١٨٠ باب المدینه کراچی)

مذکورہ حدیثِ پاک کی شرح

مُفَسِّرِ شہیر حکیمُ الْاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الحنّان شرح مشکوٰۃ شریف میں فرماتے ہیں: "**سرکارِ دوعالم** صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلَّم پیالے کے ہر طرف سے کدُّو کے ٹکڑے اٹھا کر تناوُل فرمارہے تھے۔ معلوم ہوا کہ آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلَّم کو کدُّو شریف مرغوب تھا ۔اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ جب مخدوم و خادم ایک پیالے سے کھائیں تو مخدوم (آقا) ہر طرف سے کھا سکتا ہے اور وہ جو حدیث پاک میں فرمایا: **كُلْ مِمَّا يَلَيْكَ** یعنی اپنے سامنے سے کھاؤ، وہاں چھوٹوں یا برابر والوں سے خطاب ہے۔ لہٰذا یہ حدیث پاک اس کے خلاف نہیں۔ "**صاحبِ مرقات**" نے فرمایا کہ جب ایک شریک

کے ہر طرف ہاتھ ڈالنے سے دوسرے شرکاءِ طعام نفرت (گھِن) کریں تب یہ حکم ہے مگر حضور صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے ہاتھ شریف سے چیز لگ کر تبَرُّک بن جاتی ہے۔ بعض حضرات صحابہ کرام علیہم الرضوان نے تو حضور صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا پیشاب بلکہ خون بھی تبَرُّکاً پیا ہے۔ لہٰذا حضورِ انور صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا حکم دوسرا ہے۔ بہر حال یہ حدیث بہت واضح ہے۔ بعض رِوایات میں ہے کہ حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالٰی عنہ بھی کدُّو شریف کے ٹکڑے تلاش کر کے حضورِ انور صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے سامنے پیش کرنے لگے۔

اس حدیث پاک سے چند مسئلے معلوم ہوئے: **ایک** یہ کہ اپنے خدّام و غلاموں کی دعوت قبول کرنا چاہئے اگرچہ وہ اپنے سے کم درجہ میں ہو۔ **دوسرے** یہ کہ خادم کو اپنے ساتھ ایک پیالے میں کھلانا بہت اچھا ہے۔ **تیسرے** یہ کہ کدُّو شریف پسند کرنا سنّتِ مبارکہ ہے۔ **چوتھے** یہ کہ

ہر سنّت سے محبت کرنا خواہ سُنَّتِ زائد ہو یا ہُدی (سنّتِ غیر موکّدہ یا سنّتِ موکّدہ)، طریقۂ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین ہے۔

فقط اتنی حقیقت ہے ہمارے دین و ایماں کی

کہ اس جانِ جہاں کے حسن پر دیوانہ ہو جانا

پانچویں یہ کہ مخدوم (یعنی آقا) اپنے خادِم کے ساتھ تو پیالے میں سے ہر طرف سے کھا سکتا ہے، خادِم کو یہ حق نہیں۔ **چھٹے** یہ کہ خادِم پیالہ سے بوٹیاں یا کدّو وغیرہ چُن کر مخدوم کے سامنے رکھ سکتا ہے۔''

(ماخوذ از مرآۃ المناجیح ج۶ ص۱۸ ضیاء القرآن مرکز الاولیاء لاھور)

جذبۂ عشقِ رسول صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم

اسی ضِمن میں قاضِی القُضاۃ اِمام ابو یوسف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (شاگردِ امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) کی اِیمان اَفروز حکایت سماعت فرمائیے، چُنانچِہ جب آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے سامنے اس روایت کا ذکر آیا کہ

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرودِ پاک نہ پڑھا تحقیق وہ بد بخت ہو گیا۔

''حضور پُر نور، شافِعِ یومُ النُّشور صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم **کدّو شریف** پسند فرماتے تھے'' تو مجلس میں سے ایک شخص نے کہا: ''لیکن مجھے پسند نہیں۔'' یہ سنتے ہی حضرتِ سیّدُنا امام ابو یوسف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے تلوار کھینچ لی اور فرمایا: ''**جَدِّدِ الْاِسْلَامَ وَاِلَّا قَتَلْتُكَ**''۔ تجدیدِ اسلام کر (یعنی نئے سِرے سے مسلمان ہو جا)، ورنہ میں تجھے ضَرور قتل کر دوں گا۔

(شرحُ الشِّفا للقاری ج۲ ص ۵۱ دارالکتب العلمیة بیروت)

کدّو شریف کو ناپسند کرنا کب کفر ہے؟

اگر معاذ اللہ کسی کو اِس حیثیت سے کدّو شریف ناپسند ہے کہ سرکارِ مدینہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو یہ پسند تھا تو یہ کفر ہے۔ **صَدْرُ الشَّریعہ، بَدْرُ الطَّریقه** حضرتِ علّامہ مولٰینا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: کسی کے اس کہنے پر کہ **حُضور** صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کو **کدّو** پسند تھا کوئی یہ کہے: ''مجھے پسند نہیں'' تو بعض عُلَماء کے نزدیک

کافر ہے اور حقیقت یہ ہے کہ اگر اس حیثیت سے اُسے ناپسند ہے کہ **حُضُور** صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کو پسند تھا تو **کافِر** ہے۔

(بہارِ شریعت حصہ ۹ ص ۸۶ ضیاء القراٰن مرکز الاولیاء لاھور)

ہاں اگر اس طرح کی صورتِ حال نہ ہو اور کسی کا نَفْس کدّو شریف کو پسند نہیں کرتا اِس بِنا پر اگر کوئی کہتا ہے کہ مجھے کدُّو پسند نہیں یا مجھے کدّو نہیں بھاتا تو اُس پر حکمِ کفر نہیں۔

قراٰن پاک میں کدّو شریف کا ذکر

سوال: سنا ہے کدُّو شریف کا ذکر قرآن پاک میں بھی ہے، کس مقام پر؟

جواب: جی ہاں! کدُّو شریف کا ذکر قرآن مجید میں بھی ہے، **اللہ** عَزَّوَجَلَّ پارہ 23 سورۃُ الصّٰفّٰت آیت 146 میں ارشاد فرماتا ہے:

وَاَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ﴿۱۴۶﴾ ترجمۂ کنزالایمان: اور ہم نے اس پر کدُّو کا پیڑ اُگایا۔ (پ۲۳ الصّٰفّٰت ۱۴۶)

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلّم) جو مجھ پر روزِ جمعہ دُرُود شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

عجیب مُعْجِزہ

صدرُالافاضل حضرت علامہ سیّد نعیم الدین مرادآبادی علیہ رحمۃ اللہ الھادی اپنی تفسیر میں فرماتے ہیں: ''جب **حضرتِ سیّدُنا یُونس** عَلٰی نَبِیِّناوَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام مچھلی کے پیٹ سے باہر 80 روز یا 3 روز یا 7 روز یا 40 روز بعد میدان پر تشریف لائے تو مچھلی کے پیٹ میں رہنے کے باعث آپ عَلٰی نَبِیِّناوَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام ایسے نحیف وضعیف اور نازُک ہوگئے جیسا بچہ پیدائش کے وقت ہوتا ہے۔ آپ عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کے جسم کی کھال نرم ہوگئی تھی اور بدن پر کوئی بال باقی نہ رہا تھا، تو اللہ تعالیٰ نے سایہ کرنے اور مکھیوں سے محفوظ رکھنے کے لئے آپ عَلٰی نَبِیِّناوَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام پر **کدُّو شریف** کا پیڑ اُگا دیا حالانکہ کدُّو کی بیل ہوتی ہے جو زمین پر پھیلتی ہے مگر یہ آپ عَلٰی نَبِیِّناوَعَلَیْہِ

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے دُرُود شریف نہ پڑھا اُس نے جفا کی۔

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کا مُعجِزہ تھا کہ یہ کدُّو کا درخت قد والے درختوں کی طرح شاخ رکھتا تھا اور آپ عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام اس کے بڑے بڑے پتّوں کے نیچے آرام فرماتے تھے، بحکمِ الٰہی عَزَّوَجَلَّ روزانہ ایک بکری آتی اور اپنا تھن آپ عَلٰی نَبِیِّناوَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کے دہان مبارک میں دے کر آپ علی عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کو صبح و شام دودھ پلا جاتی یہاں تک کہ جسم مبارک کی جلد شریف یعنی کھال مضبوط ہوئی اور اپنے موقع سے بال جمے اور جسم میں توانائی آئی۔"

(ماخوذ از خَزَائِنُ الْعِرْفَان ص ۸۱۲ پاك كمپنی مرکزالاولیاء لاھور)

کدُّو شریف کی بَرَکات

سوال: کدُّو شریف کے کیا کیا بَرَکات وثَمَرات ہیں؟

جواب: کدُّو شریف کے بے شمار فوائد وثَمَرات ہیں، جیسا کہ سرکارِ عالی وقار، دوعالم کے مالک ومختار، بِاِذْنِ پروردگار صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا

اِرشادِ خوشگوار ہے: ''اے لوگو! کَدُّو (لوکی) کھایا کرو کیونکہ یہ عقل میں اِضافہ کرتا ہے اور دِماغ کی قُوّت کو بڑھاتا ہے۔''

(اَلْجَامِعُ الصَّغِیْرج ٢ ص٣٤٣ حدیث ٥٥٠٤٥ دارالکتب العلمیة بیروت)

اُمُّ الْمؤمنین حضرت سیِّدُتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالٰی عنہا فرماتی ہیں کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے حبیب، حبیبِ لبیب، طبیبوں کے طبیب صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: ''جب تم ہانڈی پکاؤ تو اُس میں اکثر کدُّو ڈالا کرو کیونکہ یہ غمگین دِل کے لئے باعِثِ تقوِیَّت ہے۔''

(فَیْضُ الْقَدِیْرج٥ ص٢٦٣ تحت الحدیث ٦٩٩٤ دارالکتب العلمیة بیروت)

کدّو شریف کے چند طِبّی فوائد

علاّمہ عبدالرحمٰن صفوری شافعی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: ''نُزْهَةُ النُّفُوْسِ وَالْاَفْكَار میں ہے کہ اس کے تر پتّوں سے کُلّی کی جائے تو سر دردِ حارّ (گرم) کے لئے نافِع ہے۔ اگر اسے خشک کر کے جلایا جائے اور

فرمانِ مصطفٰے:(صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم) جب تم مرسلین (علیہم السلام) پر دُرُود پاک پڑھو تو مجھ پر بھی پڑھو بے شک میں تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔

سرکہ میں ملا کر برص (سفید کوڑھ) پر لگایا جائے تو اسے دور کر دیتا ہے۔ اگر سرکہ کے ساتھ ملا کر ککڑی کی طرح اس کا شوربہ بنایا جائے تو بخار میں مفید ہے، اس کا روغن (تیل) بارِد، رَطب (ٹھنڈا اور تر) ہے۔ اسی طرح **مالیخولیا** (پاگل پن) اور **برسام** (سینے کا درد یا چھاتی کی سوجن) کے لئے بھی فائدہ مند ہے۔ اگر تھوڑا سا سرکہ ملا کر خواہ سر میں مَلا جائے یا ناک میں ٹپکایا جائے اور دردِ سر حارّ کو پینے اور ناک میں ٹپکانے سے نفع ہوتا ہے اور بدن کی ہر قسم کی گرمی کے لئے **نفع بخش** ہے۔''

ترکیب: کدّو کو چھیل کر اس کا عرق نچوڑ لیا جائے، چار حصہ یہ عرق اور ایک حصّہ میٹھا تیل ملا کر نرم آنچ پر پکایا جائے۔

(نُزْھَۃُ الْمَجَالِس ج ٢ ص ١٣٩ دارالکتب العلمیة بیروت)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ایک ہی طرح کے علاج سے ہر ایک کو فائدہ ہونا ضروری نہیں لہٰذا مذکورہ علاج طبیب کے مشورہ ہی سے

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر دُرُود شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ کنجوس ترین شخص ہے۔

کیجئے نیز احادیثِ مبارکہ میں دیئے ہوئے علاج بھی اپنے طبیب کے مشورے کے بغیر نہ کئے جائیں۔ گوشت وغیرہ پکاتے وقت اس میں چند قَتلے **کدو شریف** کے ڈالنے کی عادت بنا لینی چاہئے۔ قتلے بہت چھوٹے چھوٹے ڈالیں یا پِیس کر ڈالیں، بڑے قَتلے ڈالنے میں بھی مضایقہ نہیں۔ گوشت کے ساتھ کدُّو شریف پکانے میں ایک خوبی یہ بھی ہے کہ اِس کی ٹھنڈک، گوشت کی گرمی کو دُور کر کے اس کو مُعْتَدِل کر دیتی ہے۔ کدُّو شریف وغیرہ چھلکے سمیت پکائیں۔

دیگر سبزیوں کے بھی فوائد ہیں۔ ان کے بارے میں میرے آقا صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے فرامین مبارکہ کُتُبِ احادیث وسیرت و طِبّ میں موجود ہیں۔

سِرکہ بھی میرے آقا، سردارِ مکۂ مکرمہ، سرکارِ مدینۂ منورہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو بہت **پسند تھا**، چنانچہ **حضرتِ سیِّدُنا جابِر بن عبدُ اللہ** رضی اللہ

تعالیٰ عنہ سے رِوایت ہے کہ آقائے دو جہاں، سرورِکون ومکاں صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ ذِیشان ہے:

نِعْمَ الْاِدَامُ الْخَلُّ ترجمہ: سِرکہ کیا ہی عمدہ سالَن ہے۔

(سُنَنِ اِبْنِ مَاجَه ج٤ ص٣٤ حديث ٣٣١٧ دارالمعرفة بيروت)

عالِم کی فضیلت

حضرتِ سیِّدُنا ابواُمامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِمدینہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: ''قیامت کے دن عالِم اور عبادت گزار کو اٹھایا جائے گا تو عابِد سے کہا جائے گا کہ جنّت میں داخل ہو جاؤ جبکہ عالم سے کہا جائے گا کہ جب تک لوگوں کی شفاعت نہ کرلو، ٹھہرے رہو۔''

(الترغيب والترهيب ج ١ ص ٥٧ حديث ٣٤ دارالكتب العلمية بيروت)

فرمانِ مصطفٰے: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم) مجھ پر دُرُود پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

٧٨٦ فہرس ٩٢

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
پہلے اِسے پڑھ لیجئے!	١	غسل خانے میں پیشاب نہ کریں	٢٦
دُرُود شریف کی فضیلت	٣	سارے وساوِس جڑ سے کٹ گئے	٢٧
بسم اللہ شریف لکھنے کی فضیلت	٤	امام سے پہلے تکبیرِ تحریمہ کہنا کیسا؟	٢٨
بسم اللہ شریف کو عمدہ شکل میں لکھنے کا طریقہ	٤	رکوع میں تکبیرِ تحریمہ کہنے کے بارے میں حکم	٢٨
امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی پسندیدہ		جماعت میں شریک ہونے کا طریقہ	٢٩
شخصیت	٧	کھانے سے قبل پانی پینے کی وجہ	٣٠
پیشاب گاہ سے خارج ہونے والی ہوا کا حکم	١٢	پھل، کھانا کھانے سے پہلے کھانا چاہئے	٣١
پاخانے کے مقام سے خارج ہونے والی		سبزی کھانے میں حکمت	٣٣
ہوا کا حکم	١٢	''پیارے نبی'' کے 8 حروف کی نسبت	
وضو کے بارے میں وسوسے اور اُن کا علاج		سے مذکورہ حدیث پاک کے 8 فوائد	٣٥
نماز میں وضو ٹوٹنے کے وسوسے	١٥	مذکورہ حدیثِ پاک کی شرح	٣٦
تُو جھوٹا ہے	١٧	جذبۂ عشقِ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ آلہ وسلم	٣٨
''یارسول اللہ'' کے 10 حروف کی نسبت سے	١٨	کدّو شریف کو ناپسند کرنا کب کفر ہے؟	٣٩
وسوسوں سے بچنے کے 10 وظائف اور تدابیر		قرآنِ پاک میں کدّو شریف کا ذکر	٤٠
رومالی پر پانی چھڑکنا	٢١	عجیب معجزہ	٤١
وسوسے کا عجیب علاج	٢٣	کدّو شریف کی برکات	٤٢
	٢٥	کدّو شریف کے چند طبّی فوائد	٤٣

سایۂ عرش پانے والے پہلے سات اَشخاص

حضرتِ سیِّدُنا ابُو ہریرہ اور حضرتِ سیِّدُنا ابو سعید رضی اللہ تعالٰی عنہما رِوایَت کرتے ہیں کہ **حُضُور** نبیِّ پاک، صاحِبِ لَوْلاک، سیّاحِ اَفلاک صلّی اللہ تعالٰی علیہ وآلہٖ وسلّم کا فرمانِ رَحمت نِشان ہے: ''**اللہ** عَزَّوَجَلَّ سات اَشخاص کو اپنے **عَرش** کے سائے میں جگہ عطا فرمائے گا جس دِن **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے **عَرش** کے سائے کے عِلاوہ کوئی سایہ نہ ہوگا: (١) **عادِل حُکمَران** (٢) وہ نو جوان جس کی **جوانی** عِبادتِ اِلٰہی عَزَّوَجَلَّ میں گزری (٣) وُہ شَخص جس کا دِل مسجِد سے نکلتے وقت **مَسْجِد** میں لگا رہے حتّٰی کہ واپس لوٹ آئے (٤) وہ دو شَخص جو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے لئے **مَحبَّت** کرتے ہوئے جمع ہوئے اور **مَحبَّت** کرتے ہوئے جُدا ہو گئے (٥) وہ شَخص جو **خَلوَت** میں **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کا ذِکر کرتا ہو اور اُس کی آنکھوں سے **آنسو** بہہ نکلیں (٦) وہ شخص جسے کوئی مال و جمال والی عورت **گناہ** کیلئے بُلائے اور وہ کہے کہ مَیں **اللہ** عَزَّوَجَلَّ سے ڈرتا ہوں (٧) وہ شَخص جو اِس طرح چُھپا کر **صَدَقہ** دے کہ اِس کے بائیں ہاتھ کو خبر نہ ہو کہ دائیں نے کیا صَدَقہ کیا۔''

(صَحِیح مُسلِم ص ٥١٤ حدیث ١٠٣١ دارِ ابن حزم بیروت)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شادی کی دعوت میں ثواب کمانے کا مَدَنی نُسخہ

شادی میں جہاں بہت سارا مال خرچ کیا جاتا ہے وہاں دعوتِ طعام کے اندر خواتین و حضرات میں ایک ایک "**مدنی بستہ**" (STALL) لگوا کر حسبِ توفیق مدنی رسائل و پمفلٹ اور سنتوں بھرے بیانات کی کیسٹیں وغیرہ مفت تقسیم کرنے کی ترکیب فرمایئے اور ڈھیروں نیکیاں کمایئے۔ آپ صرف **مکتبۃ المدینہ** کو آرڈر دے دیجئے۔ باقی کام اِن شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں خود ہی سنبھال لیں گے۔ جزاکَ اللّٰہ خیراً۔

نوٹ: سوئم، چہلم و گیارھویں شریف کی نیاز کی دعوت وغیرہ مواقع پر بھی **ایصالِ ثواب** کے لئے اسی طرح "مکتبِ رسائل کے" مدنی بستے لگوایئے۔ **ایصالِ ثواب** کے لئے اپنے مرحوم عزیزوں کے نام ڈلوا کر **فیضانِ سنّت**، **نماز کے احکام** اور دیگر چھوٹی بڑی کتابیں و رسالے اور پمفلٹ وغیرہ تقسیم کرنے کے خواہشمند اسلامی بھائی **مکتبۃُ المدینہ** سے رجوع فرمائیں۔

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

کراچی:- شہید مسجد کھارادر۔ فون: 2203311-2314045 حیدر آباد:- فیضانِ مدینہ آفندی ٹاؤن۔ فون: 3842211
لاہور:- دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ۔ فون: 7311679 ملتان:- نزد پیپل والی مسجد اندرون بوہڑ گیٹ۔ فون: 4511192
سردار آباد (فیصل آباد):- امین پور بازار۔ فون: 2632625 راولپنڈی:- اصغر مال روڈ نزد عید گاہ۔ فون: 4411665
آزاد کشمیر:- چوک شہیداں میرپور- 058-61037212